

عالمی اسلامی میڈیا محاذ کی جانب سے امت اسلام کو عید الفطر کی مبارکباد دینے کا بیان

بسم الله الرحمن الرحیم

تمام تعریفیں اللہ تعالی کے لیے ہیں، جس نے ہمیں قرآن، رحمت، مغفرت اور جہنم کی آگ سے آزادی کے مہینہ – ماہ رمضان – سے نوازا اور جس نے ہمیں اس مہینہ کے دنوں میں روزے رکھنے اور اس کی راتوں کو قیام کرنے کی توفیق بخشی۔ درود وسلام ہو نبی ملحمہ اور قائد المجاہدین جناب محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر — جن کو مبعوث کرکے اللہ تعالی نے کفر، شرک اور جہالت کے اندھیروں کو مٹایا – آپ کے آل پر اور آپ کے صحابہ پر، جنھوں نے آپس میں ایک دوسرے سے اللہ کے لیے محبت کی، مکمل دین اسلام کو مضبوطی سے تھاما،اللہ کے لیے ایک دوسرے سے دینی اخوت پر ایثار کیا، اللہ کی راہ میں اپنی جانوں اور قیمتی اشیاء کو قربان کیا،دشمنان اسلام کی ناکوں کو مٹی میں ملادیا اور کافروں، مرتدین و منافقین سے بڑے زور سے جہاد کیا۔ اما بعد:

اللہ تعالی نے فرمایا:﴿وَلِتُكَبِّرُوا اللَّهَ عَلَى مَا هَدَاكُمْ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴾ .
''اور تاکہ تم اللہ کی بڑائی بیان کرو اس پر کہ جو ہدایت اس نے دی تمہیں اور شاید کہ تم شکر کرنے والے ہوجاؤ۔ “

اے دنیا بھر میں موجود مسلمانو!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ہم اپنی زخمی امت کو ، دنیا بھر میں کہیں بھی بسنے والے مسلمانوں کو، کافروں اور مرتدین کی جیلوں میں اسیر اپنے قیدیوں کو، دنیا کے مشرق ومغرب میں دین کی حدود کے دفاع کے لیے سرگرم اپنے مجاہد بھائیوں کو ، جہادی میڈیا کے محاذ پر کمربستہ میڈیا اداروں میں کام کرنے والے اپنے محبوب بھائیوں کو اور امت اسلام کے قائدین بالخصوص امیر المؤمنین ملا عمر، شیخ ایمن الظواہری، امیر المؤمنین ابوبکر البغدادی، امیر المؤمنین دوکوعمروف، امیر حکیم اللہ محسود، شیخ ناصر الحویشی، شیخ ابو مصعب عبد الودود، شیخ مختار ابو الزبیر اور شیخ ابو محمدالجولانی کو دل کی گہرائیوں سے عید الفطر کی مناسبت سے مخلصانہ مبارکباد پیش کرتے ہیں ۔ یہ عید امت کی عید ہے اور خوشی ومسرت کے اظہار کا دن ہے۔
ہم اللہ تعالی سے دعاگو ہیں کہ وہ ہم اور آپ سب سے رمضان کے روزے اور اس کا قیام قبول فرمائے اور رمضان کو امت اسلام پر دوبارہ اس حال میں لیکر آئے کہ یہ امت ہر قسم کے ظلم، استعمار اور سرکشی کی تمام صورتوں سے نجات پاچکی ہوں، مسلمان اللہ تعالی کے بتائے ہوئے اسباب عزت کو اختیار کرکے دوبارہ عزت دار بن چکے ہوں، وہ قرآن وسنت کو مضبوطی سے تھامنے ، جہاد کے محاذ کو لازم پکڑنے ، مجاہدین کی مدد کرنے اور دشمنان دین سے جان، مال اور زبان سے مقابلہ کرنے کی وجہ سے کامیابی وکامرانی ان کے قدموں کو چوم رہی ہو۔

اللہ تعالی کا فضل اور اس کی رحمت ہے کہ یہ عید ایک ایسے وقت میں آئی جب جہاد کا انگارہ تمام جہادی محاذوں افغانستان وپاکستان سے لیکر عراق، شام، لبنان، قوقاز، صومالیہ، یمن، فلسطین، مصر، بلاد مغرب اسلامی، مشرقی ترکستان اور

بلاد ہند میں بڑی شدت کے ساتھ دہک رہا ہے۔

مجاہدین اللہ کی مدد سے دن بدن پیش قدمی ، عزت اور کامیابی کی طرف بڑھ رہے ہیں، وہ یکے بعد دیگرے حیرت انگیز کامیابیاں منفرد نوعیت کے غزوات اور ایسی بڑی کارروائیاں کرکے حاصل کرتے چلے جارہے ہیں، جو شر کے سرغنوں اور ان کے فوجیوں کا خون ندیوں کی طرح بہارہی ہیں، جو دن بدن ان کے ہیڈ کوارٹرز، قلعہ نما مراکز اور فوجی چھاؤنیوں کو تباہ کرکے انہیں چٹیل میدان میں تبدیل کرتی چلی جارہی ہیں، جو بلاد اسلام پر ہونے والے عالمی صہیونی صلیبی شیعی سیکولر جارحیت کی کمر توڑ کر رکھ رہی ہیں، جو عالمی اسلامی ریاست اور ایسی گریٹر اسلامی خلافت کی مملکت کا قیام کے لیے راستہ ہموار کررہی ہیں جو نہ سرحدوں اور نہ ہی قومیت پرستی کو تسلیم کرتی ہے ، جو انسانیت کو انسانوں کے بنائے ہوئے قوانین کی غلامی سے آزادی اور لوگوں کو ذلت کی زنجیروں کی قید سے آزاد کرائے گی ، جو اللہ کی نازل کردہ کتاب وسنت سے حکمرانی کرے گی تاکہ تمام مخلوقات اسلام اور قرآن کریم کے سائے تلے خوشگوار زندگی سے لطف اندوز ہوسکیں۔

پس ہر قسم کی تعریف اور شکر صرف اللہ سبحانہ وتعالی کے لیے ہے جس نے دشمنان اسلام کو ہر میدان میں شکست وذلت سے دوچار کرکے الٹے پاؤں بھاگنے اور انہیں مجاہدین کے ہاتھوں ایک ہزیمت کے بعد دوسری ہزیمت سے دوچار کیا۔

سو یہ رمضان کا مہینہ گزرچکا ہے اور اس میں کچھ لوگوں نے اچھے کام اور کچھ لوگوں نے برے کام کیے۔ اس رمضان کو ہم نے جن اعمال کے ساتھ رخصت کیا ہے اسی کی بنا پر یہ رمضان یا تو ہمارے حق میں یا پھر ہمارے خلاف گواہی دے گا۔ پس وہ لوگ مبارکباد کے مستحق ہیں ، جن کو اللہ تعالی نے اپنے مقبول بندوں میں سے فرمالیا ہے۔ لیکن وہ لوگ نقصان اور خسارہ اٹھانے والے ہیں ، جنہیں اس بابرکت مہینے کے روزے رکھنے اور قیام کرنے کے باوجود دھتکاردیا گیا اور اللہ تعالی کی رحمت سے محروم کردیا گیا کیونکہ انہوں نے رمضان کا جو مقصد تھا، اسے پورا نہیں کیا جیساکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

"ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

’’کتنے روزے دار ایسے ہیں جنہیں اپنے روزے سے بھوک کے سوا کچھ نہیں ملتا ہے ، اور کتنے ہی رات کا قیام کرنے والے ایسے ہیں جن کو اپنے قیام سے جاگنے کے سوا کچھ نہیں ملتا ہے۔‘‘ اسے ابن ماجہ نے روایت کیا ہے اور البانی نے اسے صحیح قرار دیا ہے۔

پس یہ رمضان کا مہینہ جس کے تمام دنوں میں ہم نے روزے رکھیں اور جس کی تمام راتیں قیام، قرآن کریم کی تلاوت اور عبادت میں گزاریں ؛ یہ مہینہ اپنا جائزہ لینے ومحاسبہ کرنے ، توبہ کرنے ، اپنے نفسوں کے ساتھ سنجیدگی کے ساتھ لمحہ فکریہ کرنے اور اللہ تعالی کی طرف واپس لوٹنے کا مہینہ تھا تاکہ ہم دونوں جہانوں دنیا وآخرت میں اپنی کامیابی کی سعادت کو یقینی بناسکیں۔

رمضان کا مہینہ واقعی ہی نفسوں کا تزکیہ کرنے ، روحوں کو پاک کرنے اور ایمانی تربیت کرنے کا مہینہ تھا تاکہ ہم اسلام میں پورے کے پورے داخل ہوجائیں؛ انس وجن شیاطین کے نقش قدموں پر چلنا ہمیشہ کے لیے چھوڑدیں؛ ہم اللہ تعالی کی طرف آئیں اور اس اکیلے کی طرف صرف لپکیں؛ ہم ہروقت ایسے کام کرنے کے خواہشمند رہیں جن سے ہمیں اللہ تعالی کا تقرب حاصل ہوتا ہے اور ایسے اعمال سے بچیں جن سے ہمیں اللہ تعالی کی دوری ملتی ہے؛ ہم ایسے ہاں میں ہاں ملانے والے (اندھے پیروکار) نہ ہوں جو ہر چیخنے وکائیں کائیں کرنے والے حقیر آدمی کے ساتھ چل پڑتے ہیں؛ ہم رخصتوں، گمانوں اور خواہشاتِ نفس کی پیروی کرنے اور فرائض وحقوق کو چھوڑنے والے نہ ہوں؛ ہم کسی کے ایسے قول کی تقلید کرکے حلال کو حرام اور حرام کو حلال مت ٹھہرائیں جس پر شریعت سے کوئی دلیل موجود نہیں ہو؛ ہم قرآن کریم کے حروف اور اس کی حدود کو قائم کرنے والے ہوں؛ ہمارا رہنما اور گائیڈ ہمیشہ قرآن ہو اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا طریقہ کار ہمیشہ ہمارے آگے اور ہمارا امام ہوں؛ ہم دشمنان دین سے اعلان براءت کرتے ہوئے ان کا انکار کریں؛ ہم اللہ کے معاملات میں کسی ملامت کرنے والی کی ملامت سے نہ ڈریں؛ ہمارے دلوں میں مشرکین ، کفار اور ان کے ایسے ایجنٹوں کی بابت کوئی رحم ونرمی نہ ہوں جو ان کے جمہوری نظاموں اور اقوام متحدہ کے استعماری بین الاقوامی قوانین کے پیروکار ہیں؛ ہم کبھی بھی اسلام اور مسلمانوں کی مدد سے ایک بالشت بھی دستبردار نہ ہوں، چاہے اہل باطل جتنی مرضی لالچیں دیں اور مسلمانوں کو ان کے دین سے دور کرکے اپنے ساتھ ملانے کے ہدف کو پانے کے لیے مختلف وسائل استعمال کرکے اپنی ساری توانائی ہی کیوں نہ خرچ کرڈالیں؛ ہم زندگی کے تمام معاملات میں اپنی دوستی اور

فاداری صرف دین اسلام، اللہ تعالی، اس کے رسول اور مؤمنین کے ساتھ نبھائیں، خواہ مسلمانوں میں سے دستبردار رہنے والوں نے ہمیں بے یارومددگار ہی کیوں نہ چھوڑدیا ہوں اور وہ ہماری مدد کرنے سے پیچھے بیٹھے رہیں؛ ہم اللہ تعالی کے دشمنوں اور مسلمانوں کے ملکوں پر مسلط ان کے استعماری نظاموں کے ایجنٹوں کی طرف سے پیش کی جانے والی ہر قسم کی ظاہری محبت اور دوستی کو قبول کرنے سے انکار کریں،اس وقت بھی جب ہم ایسے حالات سے گزررہے ہوں کہ جس میں ہمیں شدید ضرورت لاحق ہوکہ کوئی ہمیں دلاسہ دیں اور ہم سے وفاداری کریں؛ ہم دشمن کے خوف سے یا مال کی لالچ میں یا اس فانی دنیا میں اقتدار حاصل کرنے کے لیے کبھی بھی اپنے دین کے صریح احکام واصولوں اور عقیدۂ توحید سے دستبردار مت ہو؛ ہم کوئی بھی بات یا کام کرتے ہوئے اس ایمانی حقیقت کو ہمیشہ یاد رکھیں کہ ہم مسلمانوں اور کافروں، سیکولروں، جمہوریت پسندوں، مشرکین اور مرتدین کے بیچ نہ کوئی اخوت ہے اور نہ ہی کوئی محبت؛ ہمیں اللہ سبحانہ وتعالی کی طرف سے یہ حکم ہے کہ ہم یہود ونصاری کافروں اور تمام مشرکین سے دشمنی نبھائیں اور ان سے عقائد، عبادات، اخلاق اور عادتوں کے کسی بھی ایک معاملے میں کبھی بھی ان کی مشابہت مت اختیار کریں؛ ہم مسلمان اپنے آپ کو ان سے الگ طور پر نمایاں کریں؛ ہم اپنے دین پر فخر کرتے ہوئے اور ایمان ودین کی بنیاد پر سچی اسلامی اخوت کو قائم کرکے ایک مسلمان کی شخصیت کو نمایاں کریں؛ بلاد اسلام کو کافروں اور ان کے ایجنٹوں کے اثرونفوذ سے بچانے اور ان کی حفاظت کو یقینی بنانے کی خاطر ہم غیر مسلموں کے ساتھ معاملات کرنے کی جو شرائط اور ضوابط ہیں ، ان کی پابندی کریں؛ ہم ہر وقت ان کی دوستی سے خبردار رہتے ہوئے انہیں اللہ کے سوا اپنا دوست بنانے سے بچیں ؛ ہم اپنی سوچ کو مکمل اسلامی بنائیں اور وطنیت پرستی ، قومیت پرستی اور صوبائی پرستی کی سوچ کو اسلام سے مالش کرکے مت اپنائیں؛ مسلمانوں کے رنج وغم کی وجہ سے ہم بھی غم اور درد سے پھٹ پڑیں؛ ہمارے جسم ان کی مدد کے لیے
سایکس بیکو کی ہر ملک کے لیے کھینچی ہوئی سرحدی لائنوں اور طاغوتی نظاموں کے ظالمانہ قوانین کی ادنی سی بھی پرواہ کیے بغیر اٹھ کھڑے ہوجائیں؛ ہم مسلمان آپس میں اللہ کے لیے قائم کردہ دینی اخوت کی بناپر ایثار کریں اور ایک دوسرے سے اللہ کے لیے محبت، صلہ رحمی اور تعلق داری نبھانے والے ہوں؛ ہمارے دلوں میں اسلام اور مسلمانوں کی محبت رچ بس جائے اور ہم اللہ کے پرہیزگار بندوں کے لیے تواضع وانکساری کرنے والے ہوں جبکہ اللہ کے دشمن کافروں اور مرتدین کے ساتھ سختی اور انہیں دہشت زدہ کرنے والے ہوں؛ ہم بغض، کینہ، لڑائی اور جھگڑے سے

دور رہنے والے ہوں کیونکہسیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی حدیث میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”ہر جمعرات اور سوموار کے دن اعمال پیش کئے جاتے ہیں تو اللہ اس دن ہر اس آدمی کی مغفرت فرما دیتے ہیں کہ جو اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراتا ہو سوائے اس آدمی کے جو اپنے اور اپنے بھائی کے درمیان کینہ رکھتا ہو۔ کہا جاتا ہے کہ انہیں مہلت دو یہاں تک کہ وہ دونوں صلح کر لیں، انہیں مہلت دو یہاں تک کہ وہ دونوں صلح کر لیں۔“

ہم اپنے دلوں میں اس ختم ہوجانے والی دنیا کے ڈھیر اور اس کے فانی سازوسامان سے بھی بہت زیادہ اونچا، بلند اور قیمتی ایمان کو بنائیں؛ ہم ہمیشہ یہ کوشش کرتے رہیں کہ ہمارا شمار ان لوگوں میں نہ ہو جنھوں نے صحیح ترین دین اسلام میں بے رغبتی اختیار کرکے اسلام کواپنی پیٹھ کے پیچھے پھینک رکھا ہے اور عالمی کفری نظاموں اور اقوام متحدہ کے ان قوانین کو مضبوطی سے تھامے ہوئے ہیں جو دماغوں کی فضولیات اور ذہنوں کے کچروں پر مبنی ہیں، اور جنھوں نے عمدہ چیز کو چھوڑ کر اس کے بدلے ادنیٰ چیز کو اختیار کررکھا ہوا ہے؛ ہمیں ان لوگوں میں سے بنادیں جو اپنی جانوں اور خونوں کو اسلامی نظام کو نافذ بنانے کی راہ میں انتہائی سستا کرکے بہارہے ہیں اور وہ اس حقیقت کو اچھی طرح جانتے ہیں کہ اسلام ہی حق وعدل کا ایسا دین ہے کہ اس سے انسان کہ دنیا اور آخرت دونوں کی زندگیوں کے معاملات ترتیب پاجاتے ہیں جبکہ انسان کے اپنے خالق اور اس کی مخلوق دونوں کے ساتھ موجود معاملات بھی مرتب ہوجاتے ہیں،یہ دین ہر عام اور خاص کی ضروریات اور مصلحتوں کا خیال رکھتا ہے، اسلام ہی وہ تنہا برحق مذہب ہے جس سے دنیا کی اصلاح ہوسکتی ہے کیونکہ یہ اس ذات کی طرف سے ہے جو نہایت ہی حکیم، بڑا ہی باخبر، نہایت مہربان اور بندوں کو دیکھنے والا ہے؛ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اتباع اور اقتداء کریں، صحابہ کرام اور احسان کے ساتھ ان کے پیچھے آنے والے اس امت کے اسلاف کے نقش قدم پر چلیں ؛ بالخصوص اس زمانے میں جس میں امت کمزور ہے، اس کی شوکت ودبدبہ کم ہے، اس کی وحدت بکھری ہوئی ہے اور اس کی بنیادیں دشمنوں کے حملوں سے پہلے ہی اسلام کے اس عظیم اصول کو پورا کرنے میں سستی کرنے کی وجہ سے کمزور ہوچکی ہے۔ وہ اصول یہ ہے کہ اللہ ، اس کے رسول اور مؤمنین سے دوستی اور وفاداری نبھانا اور کفار،مشرکین اور دشمنان دین سے اعلان براءت کرنا۔

پس رمضان کا مقصد اور ہم مسلمانوں سے جو مطلوب ہے، وہ انتہائی اختصار کے ساتھ یہ ہے کہ ہم اپنی زندگی کے ہرحصے میں اللہ تعالی کی کتاب اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت پر عمل کرنے والے بن جائیں اور ہم رمضان کی طرح باقی سال بھی مکمل اسلام کو مضبوطی سے تھامنے اور نیک کام کرنے والے ہوجائیں۔

آخر میں ہم اللہ تعالی سے دعا کرتے ہیں کہ وہ ہمیں ان لوگوں میں سے بنادیں جنہیں رمضان کے مدرسے سے اس حالت میں فارغ التحصیل کیا گیا کہ وہ اللہ کی مغفرت، اس کی رحمت کو پاتے ہوئے جہنم سے آزاد کردیئے گئے۔ اللہ تعالی ہم سے ہمارے روزے اور قیام کو قبول فرمائے۔
اے اللہ!ہم تجھ سے سوال کرتے ہیں کہ تو ہمیں نیک امت بنادے، ایسی امت جو اللہ کے دین کو قول وعمل اور عقیدہ کے طور پر ظاہر اور باطن دونوں میں مضبوطی سے تھامنے والی ہوں، ایسی امت جو پروردگار کی حرمتوں کا خیال رکھنے والی ہوں؛ جو اپنے نبی کی اقتداء کرنے والی ہوں، جو بھلائی کی طرف راہنمائی کرنے اور اسی کی طرف بلانے والی ہو؛ ایسی امت جو نیکی کا حکم دیتی ہو، برائی سے روکتی ہو اور اللہ کی راہ میں جہاد کرتی ہو۔ اسی طرح اے رب العالمین! ہم یہ بھی دعا کرتے ہیں کہ ہمارے نوجوانوں،ادھیڑ عمر والوں، بوڑھوں، مردوں اور عورتوں کو کی اصلاح فرمادے ۔

اے اللہ مجاہدین اور اپنے توحید پرست کمزور بندوں کو زمین میں تمکین عطا فرما، ان کی شان وشوکت میں قوت عطا فرما اور ان کے خوف کو امن میں تبدیل کردے، ان کے لیے مددگار وناصر ہوجا، پس وہ کمزور ہیں اور تو طاقتور ہے، وہ فقراء ہیں اور تو غنی ہے۔ اے اللہ اپنے دشمن اور مجاہدین کے دشمنوں پرایسا قھر نازل فرما جو مجرم قوم سے لوٹایا نہیں جاتا۔ اے اللہ! اسلام اور مجاہدین کیخلاف سازشیں کرنے والی کی چال کو اسی پر لوٹا دے، اس کی تدبیر کو اسی کی تباہی کا سبب بنادے، اس کے برے ارادوں کو بے نقاب کردے ، اس کے باطن کو عیاں کردے اور اسے دوسروں کے لیے عبرت کا نشان بنادے۔ اے اللہ تمام مسلم مرد اور مسلم خواتین قیدیوں کو رہائی دے۔ مسلمانوں کے زخمیوں کو شفا عطا کرے اور آزمائش میں مبتلا سے پریشانی کو دور فرمادے۔ اے اللہ! ہمارے گناہ معاف فرما اور ہم سے ہمارے کاموں میں جو بے جا زیادتی ہوئی ہے اسے بھی معاف فرما اور ہمیں ثابت قدمی عطا فرما اور ہمیں کافر قوم پر مدد دے۔

والله اکبر

﴿وَلِلَّهِ الْعِزَّةُ وَلِرَسُولِهِ وَلِلْمُؤْمِنِينَ وَلَكِنَّ الْمُنَافِقِينَ لا يَعْلَمُونَ﴾ .
عزت اللہ، اس کے رسول اور مؤمنین کے لیے ہیں مگر یہ منافق نہیں جانتے ہیں۔

وصلى الله على نبينا محمد وعلى آله وصحبه وسلم ومن سار على نهجه إلى يوم الدين.
درود وسلام ہو ہمارے نبی محمد ، آپ کے آل پر، آپ کے ساتھیوں پر اور تاقیامت آپ کے نہج پر چلنے والے پر۔

وتقبَّل الله منا ومنكم صالح الأعمال
اللہ تعالی ہم سے اور آپ سے نیک اعمال قبول فرمائے



(مآخذ :(صدی الجہاد میڈیا سینٹر)

عالمی اسلامی میڈیا محاذ

مجاہدین کی خبروں کی مانیٹرنگ کرنا اورمؤمنین کو ترغیب دلانا